سوال

(455) لڑکی کے ایسے مرد سے شادی کرنے سے انکار کا حکم جس کے دین واخلاق کو تو وہ پسند کرتی ہے مگر اس کے گھر والوں کو پسند نہیں کرتی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب لڑکی ایسے آدمی سے شادی کرنا چاہے جس کے متعلق اس نے اپنے گھر والوں سے سنا ہے کہ وہ دین دار اور اخلاق حسنہ کا مالک ہے لیکن وہ اس سے شادی نہیں کرنا چاہتی اس کو ناپسند کرنے کی وجہ سے نہیں بلکہ اس کے گھر والوں کی وجہ سے جن کو اس نے دیکھا ہے کہ وہ لوگوں کی غیبتیں اور چغلیاں کرتے ہیں تو کیا اس لڑکی کو ایسے مرد سے شادی کرنے سے انکار کا حق حاصل ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب اس لڑکی کے گھر والے اس آدمی کی دین داری اور امانت داری کو جانتے ہیں اور انھوں نے اس کو اس لڑکی کے لیے بطور خاوند کے منتخب کر لیا ہے تو لڑکی کو چاہیے کہ وہ اس کو قبول کرلے۔

رہی اس آدمی کے گھر والوں کی یہ حالت کہ وہ لوگوں کی غیبتیں کرتے ہیں پس یہ ایک ایسی حرکت ہے جس کا تعلق اس کے گھر والوں سے ہے اور ان پر یہ حرام ہے لیکن یہ لڑکی اس کے گھر والوں کی اس حالت کی وجہ سے ایک ہمسر اور صالح آدمی سے شادی ترک نہ کرے جبکہ اس کے گھر والوں کی اس خرابی کی اصلاح بھی ممکن ہے وہ اس طرح کہ یہ لڑکی ان کو وعظ ونصیحت کرے اور ان کو اللہ عزوجل کا خوف دلائے یا وہ ان کی اس مجلس سے الگ رہے جس میں وہ غیبت اور چغلی کرتے ہیں اور کسی اور جگہ بیٹھ جائے اس پر یہ ہر گز لازم نہیں ہے کہ وہ اس کے گھر والوں کے ساتھ بیٹھے جبکہ وہ لوگوں کی غیبت کر رہے ہوتے ہیں اور نہ ہی اس کو بنیاد بنا کر ہمسر آدمی کے ساتھ شادی کا موقع ضائع کرے جس کو اس کے گھر والوں نے اس کے لیے منتخب کیا ہے، کیونکہ عورت کے لیے ممنوعہ معاملے کا تدارک ممکن ہے جیسا کہ ہم نے ذکر کیا ہے۔ اسے اپنی مصلحت مدنظر رکھنی چاہیے اور اس نیک ہمسر آدمی سے شادی کرلینی چاہیے۔ (الفوزان)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

محدث فتویٰ